ضرورت اس امر کی ہے کہ ایسے پیروں کو نہ صرف گھروں میں نہ گھسنے دیا جائے بلکہ ''پیری مریدی'' کے دھندے کو طشت ازبام کیا جائے۔ گھر میں آیا ہوا ایک بدکردار پیر ایسے ہی ہوتا ہے جیسے کسی گلے میں کوئی چیتا گھس آئے اور پورے کا پورا ریوڑ اس کے رحم وکرم پر ہوتا ہے۔ راہ ہدایت ملنے کی بجائے اگر گناہ اور معصیت ہی ملتا ہے تو اس کے لئے اتنے بھی تردد کی کیا ضرورت ہے۔

گھروں کے سربراہ مرد حضرات پر یہ بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ کسی پیر کا مرید ہونے سے پہلے اچھی طرح چھان پھٹک کرلیں کہ اس کا پکڑا ہوا پیر اس کے گھر پر تو ''حملہ آور'' نہیں ہو جائے گا۔ پھر بے تحاشہ نذرانے، زیورات اور بہترین کھانے، تحائف نہ جانے کیا کیا پیروں کو پیش کیا جاتا ہے۔ آخر یہ سب کچھ کس لئے؟؟؟ یہ رسک کیوں لیا جاتا ہے؟؟ اس لئے کہ قیامت کے روز پیر بخشوا لے گا۔ ناں ناں۔ اس کے لئے تو قرآن وحدیث کی تعلیمات کافی ہیں۔ پیروں کے پیر سیدنا حضرت محمد ﷺ جو انبیاؑ کے بھی سردار ہیں ان کا لایا ہوا قرآن اور ان کے فرمان ہی آخرت میں نجات کا ذریعہ ہوں گے۔ وہاں آپؐ کی شفاعت درکار ہوگی۔ یہ بدکردار پیر اور عصمتوں کے ڈاکو اور لٹیرے نہ جانے وہاں کدھر ہونگے!! وماعلینا الا البلاغ۔

پروفیسر احمد ساقی، قاری محمود الحسن اور قاری نوید الحسن صاحبان کو صدمہ

پروفیسر احمد ساقی، اور قاری محمود الحسن کی والدہ محترمہ اور قاری نوید الحسن کی نانی جان جو کہ ملک کے معروف شیخ الحدیث حضرت مولانا حافظ عبداللہ بڈھیمالویؒ کی بیوہ تھیں گزشتہ دنوں وفات پاگئیں۔ مرحومہ انتہائی متقیہ، پرہیز گار اور تہجد گزار خاتون تھیں انہوں نے اپنی اولاد کی صحیح اسلامی تربیت کی جو ان کیلئے صدقۂ جاریہ ہے۔

حضرت مولانا حافظ محمد عبدالمنعم فاروقی کا سانحہ ارتحال

حضرت مولانا عبدالتوابؒ ملتانی کے پڑپوتے، شیخ الحدیث حضرت مولانا سلطان محمود محدث جلالپوری کے تلمیذ، فاروقی کتب خانہ بوہر گیٹ ملتان کے منتظم حافظ محمد عبدالمنعم فاروقی 22 دسمبر بروز بدھ بعد نماز مغرب طویل علالت کے بعد انتقال کرگئے۔ ان کی نماز جنازہ شیخ الحدیث مولانا محمد رفیق اثری صاحب نے پڑھائی۔ انہوں نے اپنے پسماندگان میں عبدالمقتدر، عبدالتواب، عبدالسبحان، تین بیٹے، چھ بیٹیاں، ایک بیوہ سوگوار چھوڑے ہیں۔

ادارہ حرمین وجامعہ اور جماعت جہاں ان کی مغفرت تامہ اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کی دعا کرتا ہے وہاں ورثاء کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے (آمین)